

کتاب کے پبلشرز: محمد رفیع الرحمن، صاحب، لاہور  
طبع کنندہ: محمد رفیع الرحمن، صاحب، لاہور

# دُودِ سلام

طبع کنندہ  
محمد رفیع الرحمن  
صاحب، لاہور



مولانا الحاج محمد جعفر ضیاء القادری

مرتب



مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں نذرانہ عقیدت

# دُرودِ سلام

مرتب

مولانا الحاج محمد جعفر ضیاء القادری

محمود شہید روڈ گلی نمبر 5 خادم کالونی شاندرہ لاہور  
0333-4791219

## جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب \_\_\_\_\_ رد و دو سلام  
 مرتب \_\_\_\_\_ محمد جعفر ضیا، القادری  
 کتابت \_\_\_\_\_ محمد زبیر  
 صفحات \_\_\_\_\_ ۸۰  
 بار سوئم \_\_\_\_\_ جنوری ۲۰۰۶ء  
 مدیر \_\_\_\_\_ ۳ روپے گوڈ نمبر 9M25  
 ناشر \_\_\_\_\_ صاحبزادہ محمد حسن رضا  
 خصوصی معاون \_\_\_\_\_ استاذ العلماء مفتی مولانا  
 محمد النور القادری النوری شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ پو خطیب جامع مسجد خلیل اکبر عقب  
 شالامار باغ لاہور

### ملنے کے پتے

- ۱۔ مکتبہ غوثیہ رضویہ محمود شہید روڈ غلہ منڈی شاہدرہ اسٹیشن لاہور
- ۲۔ مولانا قاری غلام عباس نقشبندی خطیب جامع مسجد موقی نوشہرہ ورکان ضلع گوجرانوالہ
- ۳۔ نیوالقمر بک کارپوریشن راحت منزل گنج بخش روڈ لاہور
- ۴۔ سنی کتب خانہ نزد سٹا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور
- ۵۔ مقدس پبلشرز اردو بازار لاہور، علوی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- ۶۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور
- ۷۔ قادری کتب خانہ نزد داتا دربار گنج بخش لاہور
- ۸۔ مکتبہ اشرفیہ مرید کے ضلع شیخوپورہ
- ۹۔ مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## انتساب

فقیر ضیاء القادری منتخب مجموعہ هذا الموسم به

# درود سلام

استاذ العلماء عاشق مصطفیٰ استاذی المکرم  
مولانا الحاج ابوالحقائق محمد مرصت ان المحقق النوری  
رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے منسوب کرنے کی  
سعادت حاصل کر رہا ہے جن کی نظر کرم سے دین  
اسلام کی خدمت اور اولیاء کرام کی محبت اور مہتمم  
مصطفیٰ کے تحفظ کا پاکیزہ شعور عطا ہوا۔

ع گرتبول افتد زبے عزت و شرف

محمد عفر ضیاء القادری خادم کانونی محو شہید روزگلی نبرہ شاہدہ لاہور

موبائل نمبر — 4791219 — 0333

# فہرست

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۵۵	تھام لو میرا سفینہ یا نبی سلام علیک	۳	انتساب
۵۶	رحمتوں کے تاج والے	۴	صلی علی نبینا صلی علی محمد
۵۷	تضمین سلام لورانی	۵	رسول عالی وقار آئے
۶۰	جس کو اُمت کا غم ستا تار بل	۱۰	محمد مصطفیٰ اللہ دے پیارے نوں
۶۱	جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا	۱۱	ہر گھڑی ایہو دعا وال
۶۲	سردار دو جہاں سے میرا سلام تمہنا	۱۲	نبی دے قدموں دے دے وچ
۶۳	محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا	۱۳	صلی اللہ علیہ وسلم
۶۴	اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے	۱۴	بلغ العلیٰ بکمالہ
۶۵	کھلی والے سے میرا سلام کہہ دینا	۱۵	ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا
۶۶	کھلی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام	۱۶	سلام اس تے جہڑا خالق دابندہ
۶۷	عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں سلام	۱۷	سلام اے آمنہ کے لال
۶۸	اے مدینے کے تاجدار تجھے اہل ایمان	۱۸	سلام اس پر جس نے بکیوں کی
۶۹	سلام کہتے ہیں	۱۹	درود اس پر کہ جس کا نام
۷۰	یا رسول اللہ تیرے در کی نفاذوں کو سلام	۲۰	سلام اس پر جسے حق نے عطا کی
۷۱	اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	۲۱	اے دین حق کے رہبر تم ہو
۷۲	حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	۲۲	مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
۷۳	الصلوٰۃ والسلام اے ولین دآخرین	۲۳	السلام اے سرور دنیا و دیں
۷۴	السلام اے سبز گنبد کے یلین	۲۴	مصطفیٰ جان رحمت بمعہ تضمین آخر الحاکم
۷۵	یا الہی از پے زلف حبیب	۲۵	کعبے کے بدرالدجی تم پہ کروڑوں
۷۶	قصیدہ بردہ کے چند اشعار	۲۶	مصطفیٰ خیر الوری ہو
۷۷	یا شفیع الوری سلام علیک	۲۷	یا نبی سلام علیک
۷۸	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی	۲۸	ہو جب تیرا اشارہ
۷۹	یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	۲۹	لجپالوں کے لجپال نبی
۸۰		۵۳	



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 وَعَلَى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
 يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ  
 مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرُ  
 لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ  
 بَعْدَ أَنْ خُذَ ابْنُ زَكَاةٍ تَوَلَّى قِصَّةً مَخْتَصِرَةً  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْظِرْ حَالَنَا  
 يَا حَبِيبَ اللَّهِ اسْمِعْ قَالَنَا  
 إِنِّي فِي بَحْرِ هَمٍّ مُغْرَقٍ  
 خُذْ يَدِي سَهْلٌ لَنَا أَشْكَالُنَا

## دُرود شریف

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۱۱۱ الاحزاب ع ایت ۵۶

صَلِّ عَلَى نَبِيِّنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	صَلِّ عَلَى نَبِيِّنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى حَبِيبِنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	صَلِّ عَلَى حَبِيبِنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
محبس کی مجال دم بھرے	محبس کی مجال دم بھرے
جس پر خدا نے خود کہا	جس پر خدا نے خود کہا
شکر خدا محمدی	شکر خدا محمدی
محبس کو ملا یہ مرتبہ	محبس کو ملا یہ مرتبہ
دم بدم پڑھو درود	دم بدم پڑھو درود
یعنی محمد مصطفیٰ	یعنی محمد مصطفیٰ
دل کی سیاہی دور ہو	دل کی سیاہی دور ہو
جس کا وظیفہ ہو گیا	جس کا وظیفہ ہو گیا
ہوئے گا جس گھڑی حساب	ہوئے گا جس گھڑی حساب
عشق جناب مصطفیٰ	عشق جناب مصطفیٰ
عطر و گلاب سے منہ کو دھو	عطر و گلاب سے منہ کو دھو
ہر دم زبان سے یہ پکا	ہر دم زبان سے یہ پکا
ہم کو خدا کی آس ہے	ہم کو خدا کی آس ہے
سن لو یہ کلمہ بر ملا	سن لو یہ کلمہ بر ملا
پڑھو سلام حضور تے	پڑھو سلام حضور تے

صَلِّ عَلَى شَفِيعِنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلَى رَحِيمِنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 صفت رسول کی کرے  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 ہم کو بنایا امنی  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 حضرت بھی ہیں یہاں موجود  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 سینہ صفا پُر نور ہو  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 پیش کردل گائیں شتاب  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 حُب نبی دل میں ہو  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 ختم رسل کا پاس ہے  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 شافع یوم النشور تے

حکم ہے رب دوسرا  
 اس درود دی شان عظیم ہے  
 سالے غماں دی ایہ دوا  
 صَلِّ عَلٰی ابْنِنا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی حَبِیبِنا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 سورت اعزاب کڈھ ذرا  
 پڑھن فرشتے خدا  
 اسے لوگو ایمان والیو  
 تے پڑھکر رہو صبح و مسا  
 روضہ مصطفیٰ تے آ  
 پڑھکر درود سرنوں جھکا  
 کہنے کرنے شاہ انس و جن  
 حشر ہونا ایسے اسی دن بیا  
 ورد درود جو کمرے  
 سن دے آواز مصطفیٰ  
 پچھیا صحابہ نے یا نبی  
 آقا میرے نے ہاں کیہا  
 مٹی تے جسد انبیاء  
 زندہ نبی نے سب سدا  
 رب دے نبی حیات نے  
 دسیا امام الانبیاء

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 رحمت دی کان عظیم ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِیعِنا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی رَحِیمِنا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 بانیوں سپاے نظر نکا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ورد درود بنا لیو  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ستر ہزار ملائکہ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کثرت کرو جمعے دے دن  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 بھاویں ادہ بندہ ہوئے کتے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 سن لیو گے بعد وصال دی  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کیتا حرام ہے خدا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 قبرال چہ پڑھدے صلوٰۃ نے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



پڑھنا درود جو نہیں  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 • تے چمکے انگوٹھے کی اکھاں تے لا  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 غوث و قطب تے اصفیاء  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 رحمت دی کان عظیم ہے  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 صَلَّ عَلَی شَفِیعِنَا صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 صَلَّ عَلَی رَحِیمِنَا صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 ایہ ذوق لطیف و رام ہے  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 ہے ایہو امی نسخہ کیمیا،  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 تے جنت دے وہ پہچاؤندا  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 اس دتہ کمر وڑاں نے نعمتاں  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 دل نوں درودوں آباد رکھ  
 صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ  
 صَلَّ عَلَی شَفِیعِنَا صَلَّ عَلَی مُحَمَّدٍ

چشم و حیا تھی آپ کی  
 پردے میں منہ چھپا لیا  
 جلوہ روئے پاک میں  
 جس نے بھی دیکھا خوش ہوا  
 تحفہ بروح مصطفیٰ  
 جب کہ خدا نے خود کہا  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیری ادا ادا تے حق  
 وحی خدا اور تیرا کلام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 مشکل جو سر پر آ پڑی  
 رحمت بھرا ہے تیرا نام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 در پہ جو تیرے آئے گا  
 خود سنبھلے تیرا عام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 جن و بشر کا ورد ہے  
 شمس و قمر کی ہے صدا  
 بھٹکتے پھرو نہ جا بجا  
 کیوں نہ پڑھو یہ ہاتھ اٹھا  
 جس کے لئے یہ سب بنا  
 عرش بریں پہ ہے نکھا

ایسی کہ خود حیلانے دیکھ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 نور خدا کا تھا ظہور  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کوئی نہیں ہے بھیبتا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیری رضا رضا کا حق  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیرے ہی نام سے مل  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 جھولیال بھرتا جلتے گا  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 اہل نظر کا ورد ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 رنج و الم میں مبتلا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ہے وہ حبیب کبریا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



پڑھنے سے اس کے ہو شفاء  
جملہ مرض کی ہے دوا  
دور ہو دل کا رنج و غم  
پائے معاً وہی شفاء  
عرش بریں پہ یہ ملک  
پڑھتے یہی ہیں جا بجا  
صَلِّ عَلٰی کَرِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
رنج و غم سے ہو رہا  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
جمعہ کو پڑھے یہ دم بدم  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
اور زمیں سے تا فلک  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

از محمد یونس رحمت اللہ علیہ

## اللہ دے پیارے نول سلام اکھاں

محمد مصطفیٰ اللہ دے پیارے نول سلام اکھاں  
یتیموں بیکساں جگ دے سہارے نول سلام اکھاں  
جنے بنیاں رسولوں دی نبوت نول سے چمکایا  
میں اکس نوری نبوت دے ستارے نول سلام اکھاں  
جنتھوں ہر اک سوالی دی مرادوں تھیں بھرے جھولی  
تیرے سنجیا سخی سوہنے دوارے نول سلام اکھاں  
خدا دی ذات دے جلوے جہیدے چوں نظر اوندے نے  
میں اس چہرے دے ہر نوری نظارے نول سلام اکھاں  
جہیکے روچہ قدم لگے نے میرے سر عربی محمد دے !  
علیم دے میں اس لکھاں دے ڈھلے نول سلام اکھاں  
جہنوں حافظ خدا ہر دم درود آکھے سلام آکھے  
میں ہر دے ای اس سوہنے دلائے نول سلام اکھاں  
از حافظ محمد حسین صاحب

## سلام بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

برگمٹری ایہو دعوادال	درتیکر میں پہنچ جاواں
ہون روٹھے دیاں چھاواں	تیریاں نعتاں سناواں
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صداۃ اللہ علیک
تیکر در آئی حشرائی	پریمیں سی نہ واری آئی
دیواں میں تیسری دہائی	دے مینوں نہ توں رہائی
یا نبی سلام علیک	یا رسول اللہ علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
ہون طیبہ دیاں گلیاں	جھٹھے لائیاں آت تلیاں
دل دیاں کھل جان کھلیاں	میں عنساں دے چڑھ لیاں
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
ہے سخی تیرا دوارہ	دو جہانناں دا سہارا
میرا وی چمکے ستارا	اے جیبا تا جبارا
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
پھول نہ میرا توں ماضی	مات ہے عملاں دی بازی
بتہ کرم نوازی	ہے گدا تیرا نیازی
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک

از عبد الستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ



## درود و سلام و نعت مصطفیٰ

نبی دے دست دیاں وچ کھڑے  
میں ایسے ناں اکھیاں دے پئے دھوکے  
میں دیکھاں جگے اوہ روضہ عالی  
بہن لکے اکھیاں دے نال جالی  
ہے نہسیاں دا اوہ امام سوہنا  
میں لے کے سوہنے دا نام سوہنا  
میں دل دے چہ تے ایہ تہنگاں اکھیاں  
جاں دوروں وکھین اوہ روضہ اکھیاں  
ہے جتھے بھر دے تے خالی کا سے  
میں پھر کے روضہ دے آسے پاسے  
مدینے والے دے دیتے جا کے  
میں سرنوں قد بل دے چہ جھکا کے  
اے آقا جے توں کرم کماویں

میں سا دے گنبد دی بہہ کے چھاویں

پڑھاں درود و سلام لکھاں

از عبد الستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ

میری جستجو مدینہ امیری زندگی مدینہ  
رو رو تڑپ تڑپ کر فریاد کر رہا ہوں  
دن رات یہ دُعا ہے دیکھوں کبھی مدینہ  
بہر حشر داکھا و آب یا نبی مدینہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## درود ال دا کلدستہ

عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روز و رشتے در تے آگے	روز و رشتے در تے آگے
جالیاں مینے مال لگا کے	جالیاں مینے مال لگا کے
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
چہرہ کس تے بدر پشانی	چہرہ کس تے بدر پشانی
نور دا پیکر رب دا جانی	نور دا پیکر رب دا جانی
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حسن مثالان بلیاں جیویں	حسن مثالان بلیاں جیویں
بول نے کھنڈ دیاں دلیاں جیویں	بول نے کھنڈ دیاں دلیاں جیویں
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سب دے آت سب دے مولا	سب دے آت سب دے مولا
سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ	سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الکَمْ تَشْرَحُ دِی تفسیر ہے سینہ	الکَمْ تَشْرَحُ دِی تفسیر ہے سینہ
عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ	عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوہ ہے مالک بحر و بر دا	اوہ ہے مالک بحر و بر دا
دو جگ دے اوہ پلے بھر دا	دو جگ دے اوہ پلے بھر دا
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جہڑ مٹ رٹھے پاک تے پاکے	جہڑ مٹ رٹھے پاک تے پاکے
پڑھدے نے اس درونوں دم دم	پڑھدے نے اس درونوں دم دم
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذات صفت چہ کوئی نہ ثانی	ذات صفت چہ کوئی نہ ثانی
سب نبیاں توں شان معظم	سب نبیاں توں شان معظم
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وند چھبے دیاں کلیاں جیویں	وند چھبے دیاں کلیاں جیویں
نام ہے ہر اک درو لئی مریم	نام ہے ہر اک درو لئی مریم
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سب دے بلج سب دے ماویٰ	سب دے بلج سب دے ماویٰ
سب دے مونس سب دے ہمد	سب دے مونس سب دے ہمد
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مشک عنبر تھیں ودھ پسینہ	مشک عنبر تھیں ودھ پسینہ
رب دی ہر اک شے تے قاسم	رب دی ہر اک شے تے قاسم
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوہنوں عرش سلا ماں کردا	اوہنوں عرش سلا ماں کردا
اوہدا منگتا سارا عالم	اوہدا منگتا سارا عالم
عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَسَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



رب داوی ایہہ دروہے پیلے  
 حوراں و تہ سی چن تے تائے  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 مالک کل مختار محمد  
 عالی ہے دربار محمد  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 پاک بنی محبوب الہی  
 امی لقی عربی مامی  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 سوہنی شان عظیمی والا  
 مونڈھے آتے کھیل کالا  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 نظر کرم دی جس تے پاوے  
 دوجک جس واسدہ کھلے  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 پڑھتے بن تے مرسل سائے  
 پڑھتے نے کس ورونوں ہر دم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 نبیاں دے سردار محمد  
 دیکھ کے جس نوں جانے نے غم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 دوجک اتے جس دی شای  
 رحمت برکت والا منعم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 دو عالم دا نور اجالا  
 نور ورھے کھڑے تے چھم چھم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 رحمت والا رنگ چڑھکے  
 حافظ لکھاں اس دے خادم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 ازحافظ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ

## بَلَّغِ الْعَمَلِ بِکَمَالِہِ

یہ سماں بھی کتنا عجیب ہے  
 میرے لب پہ نام حبیب ہے  
 میرا کتنا اونچا نصیب ہے  
 کہ خدا بھی آج قریب ہے  
 بَلَّغِ الْعَمَلِ بِکَمَالِہِ

جہاں پر بھی پائے حضور ہے      وہیں عرش ہے وہیں طور ہے  
 جو تجھے نظر نہیں آسکا      یہ تیری نظر کا تصور ہے  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

دل مضطرب ذرا صبر کر      کچھ تو اپنے آپ پر جبر کر  
 وہ حبیب رب جہاں ہیں      تو کلامِ اوپنی نہ نظر کر  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

سبھی انبیاء کا امام ہے      یہ میرے نبی کا مقام ہے  
 کہ خدا بھی عرش پر منتظر      یہ زمانہ سارا غلام ہے  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

سر عرش سے آئی ندا      اے میرے محمد مصطفیٰ  
 میں تو تیرا عاشق زار ہوں      ذرا گیسوئے مشکیں ملا  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

جو گدا ہو درِ یتیم کا      اسے خوف کیا ہے حجم کا  
 وہ ہیں شافعِ روزِ جزا      ہے خدا بھی میرے کریم کا  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

یہ نقابِ رخ سے اٹھائیے      ذرا بجلیاں تو گرائیے  
 کہ ہزاروں لوگ ہیں تشنہ لب      ذرا ان کی پیاس بجھائیے  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ

وہ کریم ہیں وہ رحیم ہیں      نبی شان میں بھی عظیم ہیں  
 یہ جہاں ہیں ان کی ہے روشنی      کہ وہ نورِ رب و رحیم ہیں  
 بَلِّغْ الْعِلٰی بِکَمَالِهِ



میرے سخن دل کو بساے کبھی آئے ذرا آئے  
صابر میں تیرا فقیروں میرے سوتے نجت جگائے  
بَلِّغِ الْعَمَلِ بِكَمَالِهِ

از سید صابر حسین چشتی صاحب

بَلِّغِ الْعَمَلِ بِكَمَالِهِ  
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ  
تو ہی انبیاء کا امام ہے  
تیرا سب سے اونچا مقام ہے  
تیرا ذکر دونوں جہاں میں ہے  
تو ہی صادق اور امین ہے  
کَشَفَ الدَّجِي بِجَمَالِهِ  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ  
یہ زمانہ تیرا غلام ہے  
میرے کرب پہ تیرا ہی نام ہے  
تیرا نور کون و مکان میں ہے  
تیرا ذکر، ذکرِ مبین ہے  
تو ہی بے کسوں کا معین ہے  
تو بھی کے دل میں مکین ہے

از عزیز الدین خاکی صاحب

ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا عالم میں  
یہ میری تمنا ہے یہ میری دعا ہے  
ہو تلکے کرم پیغم اللہ کے بندوں پر  
سلام اس پر کہ جس کا نام روشن ہے امامت میں  
ہے گنبد خضراء میں وہ ذاتِ مبینے میں  
ہستی کے مری گزریں لمحاتِ مبینے میں  
اس طرح سے مٹی ہے سوغاتِ مبینے میں  
صداقت میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں  
سلام اس ماہِ کامل پر کہ پر تو چار ہیں جن کے  
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر یار ہیں جن کے

از خوشی محمد ناطق صاحب

## سلام اس تے جیٹر خالق دابندہ بن کے آیا ہے

سلام اس تے جیٹر خالق دابندہ بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر ادوجگ دامولا بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر رحمت مجسم بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر ناموس آدم بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر انسان کامل بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر اکوئین وادل بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جو ناداراں داچارہ بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جو غریباں ناتواں داسہارا بن کے آیا ہے

## سلام اے آمنہ لال

سلام اے آمنہ لال اے محبوب سبحانی  
 سلام اے رحمانی سلام اے نور یزدانی  
 تیرے آنے سے ولی آگئی گلزارِ اُستی میں  
 سلام اے صاحبِ خلقِ عظیم انسان کو سکھلا دے  
 سلام اے سروِ شدائے سراجِ نرم ایمانی  
 زمانہ منظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا  
 تیری صورت تیری سیرت تیرا نقشہ تیرا جلوہ  
 اگرچہ فقرِ فخری، رتبہ ہے تیری قناعت کا  
 سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی  
 تیرا نقش قدم بنے ندگی کی لوحِ پیشانی  
 شریکِ حال قسمت ہو گیا پھر فضلِ ربانی  
 یہی اعمال پاکیزہ یہی اشغالِ روحانی  
 یہی عزت افزائی رہے تشریفِ ارزانی  
 بہت کچھ ہو چکی اجڑائے سستی کی پریشانی  
 تبسمِ گفتگو، بندہ نوازی خندہ پیشانی  
 مگر قدموں تلے ہے مگر سیرانی دغا قانی

زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے  
 تیرے پر تو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی  
 حفیظ ہے نوا بھی ہے گدائے امن دولت  
 عقیدت کی جس تیری مروت ہے نورانی  
 تیرا در ہو میرا سر ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو  
 تمنا مختصر سی ہے مگر متبہد طولانی  
 سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے  
 سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

اذا الوالا اثر حفظ جالندھری

## سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی  
 سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر بھول بیٹے  
 سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں  
 سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے آماں دے دی  
 سلام اس پر کہ ہوا مجروح جو بازار طائف میں  
 سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس جنگ کھرتے تھے  
 سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریہ جس کا بچھونا تھا  
 سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھا اٹھا تھا  
 سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کوڑا تھا  
 سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی  
 سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر بھول بیٹے  
 سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں  
 سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے آماں دے دی  
 سلام اس پر کہ ہوا مجروح جو بازار طائف میں  
 سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس جنگ کھرتے تھے  
 سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریہ جس کا بچھونا تھا  
 سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھا اٹھا تھا  
 سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کوڑا تھا

## دُرود اس پر جس کا نام تسکین دل و جاں ہے

دُرود اس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جاں ہے  
 دُرود اس پر کہ جس کی زمر میں قسمت نہیں ہوتی  
 دُرود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے  
 دُرود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی



درود اس پر کہ جس کا فیض ہے سارے ملنے میں  
 درود اس پر کہ جس کے فیض سے دوست ملتے ہیں  
 درود اس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے  
 درود اس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں  
 درود اس پر شب معراج کا دولہا جسے کہیے  
 درود اس پر ابد کی بزم کا جس کو کنول کہیے  
 درود اس ذات پر مخزنی آدم جسے کہیے  
 وہ جس کو ہادی دے مالک دے ماعفاد کہیے  
 درود اس پر کہ جس کا گل کے ٹکرانے میں  
 درود اس پر کہ جس کا نام لے کر پھول کھلتے ہیں  
 درود اس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت ہے  
 درود اس پر کہ جو تھا صدر مفضل پاک بازوں میں  
 درود اس پر کہ جس کا نسب خضر جسے کہیے  
 درود اس پر جسے شمع شبستان ازل کہیے  
 درود اس پر سہار گلشن عالم جسے کہیے  
 رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے

درود اس پر کہ جو ماہر کی اسیدوں کا طہائے

درود اس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

غلام غلامان بارگاہ رسالت مہر الفتادری

## سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی  
 تمیز بندہ و آقا زمانے سے سٹاؤالی  
 سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائے  
 یتیموں اور یتیموں کی جس نے سرپرستی  
 سلام اس پر کہ جس کی ذات مخبر آدمیت ہے  
 سلام اس پر کہ جس کی کھولیں ہیں اسیروں کی  
 سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایہ  
 سلام اس پر کہ جس نے فرمایا کہ میرے ہیں  
 سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان بیکتائی  
 سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی  
 سلام اس پر کہ آداب معیشت حسن سکھلائے  
 سلام اس پر جس نے کی تلافی زبردستی  
 سلام اس پر کہ جس کی سادگی درس بصیرت ہے  
 سلام اس پر کہ جس نے جھوٹیاں بھڑور فتنوں کی  
 سلام اس پر کہ تھا الفقرو غنی جس کا سرمایہ  
 سلام اس پر کہ جس نے فیض کے موتی بکیر میں

سلام اس پر کہ جس کی سنگپاؤں نے گواہی دی  
 سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا  
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی  
 سلام اس پر کہ ساکن کر دیا طوفان کی موجوں کو  
 سلام اس پر کہ جس نے بخیہ بیداد کو موڑا  
 سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا تھا  
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کو نچا دکھایا تھا  
 سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قرآن  
 انٹ دیتے ہیں تخت قیصریت اور جوار الی  
 بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فلسفے میں  
 مسلمان کا یہی ایمان یہی مقصد یہی شیوا

سلام اس پر کہ جس کی چاند ماروں نے گواہی دی  
 سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا  
 سلام اس پر فضا جس نے زمانہ کی بدل ڈالی  
 سلام اس پر شکستیں جس نے دیں باطل کی فوج کو  
 سلام اس پر کہ جس نے کافروں کے زور کو توڑا  
 سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا  
 سلام اس پر سر شاہنشاہی جس نے جھکایا تھا  
 سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں  
 سلام اس پر کہ جس کا نام ہے کہ اس کے شیدائی  
 سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں  
 سلام اس پر کہ جس کے نام کی عظمت پر کٹ مرنا

سلام اس ذات پر جس کے پر شاں حال دیوانے

تسا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے

میسے شفیق محشر تم پر سلام ہر دم  
 ظاہر ہے سب وہ تم پر سلام ہر دم  
 رحم اے حبیب داد تم پر سلام ہر دم  
 تسکین دہان مضطر تم پر سلام ہر دم  
 بے حد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم  
 سلطان بسندہ پرور تم پر سلام ہر دم

اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم  
 اس بکس و عزت پر جو کچھ گذر رہی ہے  
 بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے  
 بے وارثوں کے وارث بے ایوں کے والی  
 لہذا اب ہماری سر یاد کو پہونچتے  
 کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے دعا چاہوں

بہر خدا بچاؤ ان خار ہائے غم سے

اک دل ہے لاکھ نشتر تم پر سلام ہر دم

جنتی زیور

## مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود  
 شہرِ یارِ ارمِ تاجدارِ حرم  
 شبِ اسرار کے دولہا پہ دائم درود

عرش کی زیبِ ذریت پہ عرشی درود  
 نورِ عینِ لطافت پہ الطفِ درود  
 سرِ نازِ قدمِ معجزِ رازِ حکم  
 نقطہِ سروِ حیات پہ یکتا درود

صاحبِ رحمتِ شمس و شمسِ القمر  
 جس کے زیرِ لواءِ آدم و من سوا  
 عرشِ تافرش ہے جس کے زیرِ نگین  
 اصل ہر بود و بہبودِ تخم و جو

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود  
 شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری درود  
 بے سہیم و قسیم و عدیل و مثل  
 سرِ عقیبِ ہدایت پہ غیبی درود

ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں درود  
 کنزِ ہر بے کس و بے نوا پر درود  
 پر تو اسم ذاتِ احد پر درود

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
 گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام  
 نوشتہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

فرش کی طیب و زینت پہ لاکھوں سلام  
 زیبِ زمینِ لطافت پہ لاکھوں سلام  
 یکہ نامِ فضیلت پہ لاکھوں سلام  
 مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام  
 اس سرائے سیادت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی قاہرِ ریاست پہ لاکھوں سلام  
 قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام

ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 فتحِ ازلہٗ قربت پہ لاکھوں سلام  
 جوہرِ شہرِ عزت پہ لاکھوں سلام  
 عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام  
 حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام  
 نسخہٗ جامعیت پہ لاکھوں سلام



مطلع ہر سعادت پہ اسف درود  
خلق کے دارس سب کے فریاد رس  
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود  
شمع بزم دئے تھو میں گم کن آنا  
انتہائے دوئی اہتدائے یکی  
کثرت بعد قلت پہ اکثر درود  
رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود  
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود  
فرحت جان مومن پہ بے حد درود  
سبب ہر سبب منتہائے طلب  
مصدر مظہریت پہ اظہر درود  
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں  
قد بے سایہ کے سایہ مرحمت  
طائران قدس جس کی ہیں متسریاں  
وصف جس کا ہے آئینہ حق منہا  
جس کے آگے سرسوداں حسم رہیں  
وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا  
لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق  
لخت لخت دل ہر جگر چاک سے  
دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
چشمہ مہر میں موج نور جلال

مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام  
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام  
مجھ سے بیکس کی قوت پہ لاکھوں سلام  
شرح متن ہدیت پہ لاکھوں سلام  
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام  
عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام  
حق تعالیٰ کی منستہ پہ لاکھوں سلام  
ہم فقروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام  
غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام  
علت جملہ علت پہ لاکھوں سلام  
منظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام  
اس گل پاک نیت پہ لاکھوں سلام  
ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام  
اس سہی سرد قامت پہ لاکھوں سلام  
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام  
اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام  
نکہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام  
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام  
شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام  
کان بعل کرامت پہ لاکھوں سلام  
اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہارا ہا  
 جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی  
 ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ انگن مرثہ  
 اشکباری مرگاں پہ برسے درود  
 معنی و تدرای مقصد ماطفہ  
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا  
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود  
 جن کے آگے چراغ مہر جھللائے  
 اُن کے خد کی سہولت پہ بے حد درود  
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے  
 چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود  
 شبنم باغ حق یعنی رخ کا عسرق  
 خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھین  
 ریش خوش معتدل مریم ریش دل  
 پتلی پتلی گل قدس کی پستیاں  
 وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا  
 جس کے پانی سے شلاب جان و جبال  
 جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے  
 وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں  
 اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود  
 اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود

اس جیس سعادت پہ لاکھوں سلام  
 ان بھو دل کی لطفت پہ لاکھوں سلام  
 ظلمت صبر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 سلک و شفاعت پہ لاکھوں سلام  
 نرگس باغ قدرت پہ لاکھوں سلام  
 اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام  
 اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام  
 ان بزاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام  
 اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام  
 نمک آگس صباوت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام  
 سبزہ ہر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 ہالہ ماہ تدرست پہ لاکھوں سلام  
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام  
 چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام  
 اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام  
 اس زلال عبادت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام  
 اس کے خطے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جو بن بہار شہبول  
 جس کے گچھے سے لپچھے خطیریں نور کے  
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں  
 جس میں نہریں ہیں شہر و شکر کی رواں  
 وکش بر وکش ہے جن سے شان شرف  
 حجر اسود کعبہ حسانِ رول  
 روئے آئینہ علم پشتِ حضور  
 ہاتھ جس سمت اٹھا غنیمتی کر دیا  
 جس کو بارودِ عالم کی پرواہ نہیں  
 کعبہ دین و ایمان کے دونوں ستوں  
 جس کے ہر خط میں ہے موج نورِ کرم  
 نور کے چشمے ہیں دریا بہیں  
 عیدِ مشکل کشائی کے چمکے ہلال  
 رفع ذکرِ جلالت یہ ارفع درود  
 دل سمجھ سے وراہے مگر یوں کہوں  
 کل جہاں بلک اور جو کی روٹی غذا  
 جو کہ غم شفاعت پہنچ کر بندھی  
 انبیاء تہ کریں زانواں کے حضور  
 ساقِ اصل قدم شاخِ بخل گرم  
 کھائی قرآن نے خاکِ گزر کی قسم  
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام  
 ان ستاروں کی تربت پہ لاکھوں سلام  
 اس بسم کی عادت پہ لاکھوں سلام  
 اس گلے کی نصرت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام  
 یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام  
 پشتی قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام  
 موج بحرِ سماعت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے یازد کی قوت پہ لاکھوں سلام  
 سابعِ دین رسالت پہ لاکھوں سلام  
 اس کفِ بحرِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام  
 ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام  
 شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام  
 غنچہ رازِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام  
 اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام  
 زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام  
 شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام  
 اس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام  
 اس دل افروزِ سماعت پہ لاکھوں سلام



یاد گاری آمست پہ لاکھوں سلام  
 برکات رضا امت پہ لاکھوں سلام  
 دودھ پیٹوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام  
 بروج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا بھائی صورت پہ لاکھوں سلام  
 کھلتے غنچوں کی نہایت پہ لاکھوں سلام  
 کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام  
 امت دال طوبیت پہ لاکھوں سلام  
 بے تکلف بلاحت پہ لاکھوں سلام  
 پیاری پیاری نقاست پہ لاکھوں سلام  
 اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام  
 سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام  
 کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام  
 اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام  
 جلوہ ریزی دعوت پہ لاکھوں سلام  
 عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام  
 گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام  
 آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام  
 بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود  
 زبیر شاداب و ہر صندع پر شیر سے  
 بھائیوں کے لئے ترک پستان کریں  
 مہد والہ کی قسمت پہ صد ہا درود  
 اللہ اللہ وہ بچنے کی پھسین  
 اٹھتے بوٹوں کے نشوونما پر درود  
 فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود  
 امت لائے جبلت پہ عالی درود  
 بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود  
 بھینی بھینی مہک پر مہسکتی درود  
 میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود  
 سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں درود  
 روز گرم و شب تیرہ وقار میں  
 جس کے گھرے میں ہیں انبیاء و ملک  
 اندھے شیشے جھلا جھسل دکنے لگے  
 لطف بیداری شب پہ بے حد درود  
 خندہ صبح عشرت پہ نوری درود  
 نرمی خوئے لہنت پہ دائم درود  
 جس کے آگے کچی گردنیں جھک گئیں  
 کس کو دیکھا یہ موئے سے پوچھے کوئی  
 گردنہ دست انجم میں رخشاں ہلال

عرش سے جس پر تسلیم نازل ہوئی  
 مَسْنُوْلٌ مِّنْ قَصَبٍ لَا يَنْصَبُ لَا يَصْحَبُ  
 بنت صدیق آرام جان نبی  
 معنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ  
 جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں  
 شمع تابان کا شانہ اجتہاد  
 جاں نثار بن بدر و احسد پر درود  
 وہ رسول جن کو جنت کا مژدہ ملا  
 خاص اس سابق سیر قرب خدا  
 سایہ مصطفیٰ مایہ اعطف  
 یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل  
 اصدق الصادقین سید المتقین  
 وہ عمر جس کے اعدا پر شدید سقر  
 فاروق حق و باطل امام الہد  
 ترجمان نبی ہم زبان نبی  
 زابد مسجد احمدی پر درود  
 دُر منثور قرآن کی سلاک بھی  
 یعنی عثمان صاحب قصبہ ہدی  
 مرتضیٰ شیر حق الشیخ الامام جمعی  
 اصل نسل صف و جد وصل خدا  
 اولیں دافع اہل رخص و حشر و ج

اس سر کے سلامت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے کو شک کی زینت پہ لاکھوں سلام  
 اس حریم برات پہ لاکھوں سلام  
 ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام  
 اس سراوق کی عصمت پہ لاکھوں سلام  
 مفتی چار ملت یہ لاکھوں سلام  
 حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام  
 اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام  
 اوحسد کا ملیت پہ لاکھوں سلام  
 عز و نام و خلافت پہ لاکھوں سلام  
 ثانی اشین ہجرت پہ لاکھوں سلام  
 چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام  
 تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام  
 جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام  
 دولت عیش عشرت پہ لاکھوں سلام  
 زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام  
 خلد پوش شہادت پہ لاکھوں سلام  
 ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام  
 باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام  
 چارمی رکن ملت پہ لاکھوں سلام

شور تکبیر سے محنت تھرائی زمیں  
 نعرہ ہلئے ولیراں سے بن گونجتے  
 وہ چقا قاق خجستہ سے آتی صدا  
 ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں  
 الغرض ان کے ہر موہ پہ لاکھوں درود  
 ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود  
 ان کے مولا کے ان پر کر ڈروں درود  
 پار ہلئے صفحہ غنچہ ہلئے قدس  
 آب تطہیر سے جس میں پوئے جے  
 خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر  
 اس بتول جس گہ پارہ مصطفیٰ  
 جس کا آپ نخل نہ دیکھا مہ و مہر نہ  
 ستیدہ زامرہ طیبہ نہ بظاہر نہ  
 وہ حسن مجتبیٰ ستیدہ الاسخیا  
 اوج مہر بندے موج بخشہ ندی  
 شہد خوار لبسا زبان نبی  
 اس شہید بلا شاہ گلگون فتیلا  
 وزیر درج نجف مہر برج شرف  
 اہل اسلام کی مادران شفیق  
 جلو گیسان بیت الشرف پر درود  
 سیمایلی ماں کہف امن و امان

جنبش حبش نصرت پہ لاکھوں سلام  
 غرش کوس جرات پہ لاکھوں سلام  
 مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام  
 شیر غزان سطوت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام  
 اہلبیت نبوت پہ لاکھوں سلام  
 اس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی بے لوث طہیت پہ لاکھوں سلام  
 جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام  
 اس رولے نزاہت پہ لاکھوں سلام  
 جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام  
 کتب و شرف عزت پہ لاکھوں سلام  
 رُوح رُوح سخاوت پہ لاکھوں سلام  
 چاشنی گیر عسمت پہ لاکھوں سلام  
 بیگم دست عزت پہ لاکھوں سلام  
 رنگ مومے شہادت پہ لاکھوں سلام  
 بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام  
 پروگیسان عفت پہ لاکھوں سلام  
 حق گزار رفاقت پہ لاکھوں سلام



شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن  
 حاجی رفیع و تفصیل و نصب و خروج  
 مومنین پیش فتح و پس فتح سب  
 جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر  
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی  
 باقی ساقیان شراب طہور  
 اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے  
 ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود  
 شافعی، مالک، احمد امام حنیف  
 کا ملان طریقت یہ کامل درود  
 غوث اعظم امام الحق والحق  
 قطب و ابدال و ارشاد و ارشاد  
 مردخیل طریقت پہ بے حد درود  
 جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء  
 شاہ برکات و برکات پیشیاں  
 سید آل محمد امام ارشد  
 حضرت حمزہ شیر خدا و رسول  
 نام و کام و تن و جان و حال و مقال  
 نور جاں مطہر محبوب آل رسول  
 زیب سجادہ سجاد نوری نہاد  
 بے عذاب و عتاب حساب و کتاب

پر تو دست قدرت پہ لاکھوں سلام  
 حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام  
 اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام  
 اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام  
 ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام  
 زمین اہل عبادت پہ لاکھوں سلام  
 ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام  
 چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام  
 حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام  
 جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام  
 محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام  
 فردا اہل حقیقت پہ لاکھوں سلام  
 اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام  
 نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام  
 گل روغن ریاضت پہ لاکھوں سلام  
 زینت قادریت پہ لاکھوں سلام  
 سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام  
 میکہ آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام  
 احمد نور طہینت پہ لاکھوں سلام  
 تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

تیسکران دوستوں کے طفیل اے خدا  
بندہ تنگ خلقت پہ لاکھوں سلام  
میرے استاد، ماں باپ بھائی بہن  
اہل ولد و عشرت پہ لاکھوں سلام  
ایک میرا ہی رحمت پہ دعوت نہیں  
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام  
کاش محشر میں جب ان کی آندہ واد  
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام  
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی

## اَسْلَامِ اے سرورِ دنیا و دیں

اَسْلَامِ اے سرورِ دنیا و دیں  
اَسْلَامِ اے رحمتہ للعالمین  
اَسْلَامِ اے دستگیرِ بکیاں  
اَسْلَامِ اے چارہ درو نہاں  
اَسْلَامِ اے مظہرِ انوارِ حق  
اَسْلَامِ اے مصدرِ اسرارِ حق  
اَسْلَامِ اے ستید و سردارِ ما  
اَسْلَامِ اے مالکِ مختارِ ما  
اَسْلَامِ اے صاحبِ خلقِ عظیم  
اَسْلَامِ اے معدنِ لطفِ عظیم  
اَسْلَامِ اے مخزنِ لطف و عطا  
اَسْلَامِ اے منبعِ حلم و حیا  
اَسْلَامِ اے سرورِ آقا ئے ما  
اَسْلَامِ اے نادادِ بلجائے ما

طَلَعِ الْبَدْرُ عَلَيْنَا  
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ  
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا  
مَا دَعَى إِلَيْهِ دَاعٍ

## جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اختیار برج رفعت پہ لاکھوں سلام      آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام  
مجتبے شان قدرت پہ لاکھوں سلام      مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام  
جب ہوا صنوفِ گن دین و دنیا کا چاند      آیا خلوت سے جلوت میں اسری کا چاند  
نکلا جس وقت مسعودِ بطحا کا چاند      جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند  
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت پہ صدقے وقارِ حرم      جس کی زلفوں پہ قریاں بہارِ حرم  
نوشہ بزم پروردگارِ حرم      شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم  
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

یہ سراپا جس رب ہے مطلق جمیل      اب نہیں اس میں گنجائش قال و تیل  
یہ بھی اک ایک سے رب بے لیل      بے سہیم و نسیم و عدیل و تیل  
جو ہر فرسند عزت پہ لاکھوں سلام

جس کے قدموں پہ سج سکد کریں جانور      منہ سے بولیں شجر دیں گواہی حرم  
وہ ہیں محبوب رب مالک بحر و بر      صاحب رحمت شمس و شق القمر  
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

کتنی ارفع ہے شان حبیبِ خدا      مالک دُوسرا سرورِ انبیاء  
مقتدی جس کے رب رب کا جو مقتدا      جس کے زیرِ لوا ارم و من سوا  
اس سرائے سیادت پہ لاکھوں سلام



جس کا فرمان فرمان جاں آفریں      پاک قانون جس کا کتاب مہیں !  
وہ - جو ہے منظر احکم الحاکمین      عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگین

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

رسمِ دیں و دنیا پہ بے حد درود      شافع روزِ عقبیٰ پہ بے حد درود  
ہم ضعیفوں کے بلج پہ بحد درود      ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود

ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس پہ قربان ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں      حسنِ موزونیت کی فدا جس پہ جاں  
جس کا روح الامیں نبیل مدح خواں      طائرانِ قدس جس کی ہیں فتمریاں

اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

رفتیں بہرِ عہدہ جہاں خم ہیں      روزِ شب کعبہ و لامکاں خیم رہیں  
بہرِ آداب کرو بیاں خم رہیں      جس کے آگے سرِ سرور اں خم رہیں

اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

شامِ فردوس کی نورِ الیسل کا      پر تو رحمتِ رحمت کبریا  
وہ سبحانِ عطا ظنِ لطفِ خدا      وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا

لکھ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

منہ اندھیرے ضیائے سحر کی رمق      صبح کے خط سے یا پردہ شب بے شق  
چرخِ دالیل پر و الفتح کی شفق      لیلة القدر میں مطلع الفجر حق

مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

بوند جو بھی گری زلفِ منتاک سے      کر دیئے اس نے پید ا گبر خاک سے  
ہیں عیاں رحمتیں گیسوئے پاک سے      بختِ لختِ دل ہر جگر چاک سے

شانہ کرنے کی عادت یہ لاکھوں سلام

وصف گوشش نبی اور میں کج میج زبان سے سُجَّوْذُ الْقَمَرِ اَسْمَعُ جن کی شان  
جن پہ قربان حُسنِ سماعت کی جان دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
کانِ معسلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے چہرے پہ جلووں کا پہرہ رہا نجمِ وظہ کے جھڑمٹ میں چہرہ رہا  
حُسنِ جس کا ہر اک چہیب میں گہرا رہا جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا  
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبین بہرِ سجدہ جھکی رفعتِ منزلِ عرش اعلیٰ جھکی  
عظمتِ قبلہ دین و دنیا جھکی جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی  
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پڑگئی جس پہ عشر میں بنشا گیا دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا  
رخِ جدھر ہو گیا، زندگی پا گیا جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا  
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

فرقِ مطلوب و طالب کا دیکھے کوئی قصہ طور و معراج سمجھے کوئی  
کوئی بیہوشِ جلووں میں گم ہے کوئی کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی  
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اوجِ تابِ نگاہِ رسا پر درود بے جھجک، ویدِ عینِ حسد پر درود  
معنی آیتِ "مَاطِعِي" پر درود نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود  
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ سُجَّوْذُ الْقَمَرِ  
أَعْلَامُ الْعَرْشِ وَأَنَا فِي عِلْمِيَةِ الْأَحْسَاءِ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک میں چاند  
کے سجدے کی آواز عرش کے رویہ سننا تھا اس وقت کہ میں شکم مادر تھا۔  
(ترجمہ المجلد ۱۵ ص ۲۵۸ جلد ۲)

جس کے جلوے نہلنے میں چھانے لگے جس کی صفوں سے اندھیرے ٹھکانے لگے  
جس سے ظلمت کے نور پانے لگے جس سے تاریک دل جلمگانے لگے  
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

منصف نور پر آب زر کا ورق باکف حور پر موتیوں کا طبع  
من رانی میں ہے قدر رانی کی برق شبنم باغ حق یعنی رخ کا عسرق  
اس کی سچی براقیت پہ لاکھوں سلام

مر کو گھیرے ٹوٹے ہے سنہری کرن یارب جو ہے خورشید پر تو فگن  
موج دریا رواں ہے کسار چمن خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھین  
سبزہ نبرہ رحمت پہ لاکھوں سلام

موج حسن تبسم میں گل باریاں اور گل باریوں میں لطافت کی شان  
جن میں قدرت کی باریکیاں ہیں نہاں پتلی پتلی گل ستار کی پتیاں  
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس کے عالی مقامات وحی حندا جس کے غیبی اشارات وحی حندا  
جس کے الفاظ آیات وحی حندا وہ دین جس کی ہر بات وحی حندا  
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

قلزم معرفت، نبرہ سرفاں بنے بحر توحید دریا ئے امیاں بنے  
عین سرچشمہ آب حیواں بنے جس سے کھاری کنوئیں شیرہ جاں بنے  
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

رحمت حق کی ہونے لگیں بارشیں دین و دنیا کی لٹنے لگیں دولتیں  
کھول دیں جس نے اللہ کی حکمتیں وہ زباں جس کو رب کن کی کجی کہیں  
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کے تابع میں مقبولیت کے اصول      منحصر میں پہلے رحمتوں کا نزول  
وہ دعا جس پہ صدقے درودوں کے پھول      وہ دعا جس کا جوین بہار فستول  
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی صنو سے ملے راستے دور کے      دن پھر سے بخت شب ہائے مہجور کے  
جن سے برسیں گہر حسن مستور کے      جن کے گھٹے سے گچھے چٹریں نور کے  
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

منظرب غم سے ہوتے ہوئے سنیں پڑیں      رنج سے جان کھوتے ہوئے سنیں پڑیں  
بخت جاگ اٹھیں سوتے ہوئے سنیں پڑیں      جس کی تسکیں سے روتے ہوئے سنیں پڑیں  
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

اوج شان فصاحت پہ لاکھوں درود      حسن جان بلاغت پہ لاکھوں درود  
گفتگو کی حلاوت پہ لاکھوں درود      اس کی باتوں کی لذت لاکھوں درود  
اس کے خطبہ کی سبیت پہ لاکھوں سلام

خود سڑوں کی تنہی گردنیں جھک گئیں      سرکشوں کی اٹھی گردنیں جھک گئیں  
تھیں جواوچی وہی گردنیں جھک گئیں      جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں  
اس خداداد شوکت لاکھوں سلام

شمع روشن ہے ترانہ متصل      دیکھ کر جن کو ہیں حیا نہ سرج خجل  
ہے عذار رسالت پہ تابندہ قل      حجر اسود کعبہ جان و دل  
یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

۱۔ یہاں رسالت سے مراد درجہ رسالت و نبوت ہے یعنی مہر نبوت نے مجسم رسالت و نبوت کو  
خوبصورت بنادیا بلکہ تشبیہ جس طرح کسی حسین و جمیل کے رخسار کا تل پورے حسین بستر کو چمکا دیتا ہے  
(اخترا الحامد ص ۷۷)



دین و دنیا دینے مال اور زردیا حور و عمارت دینے حسن و کوثر دیا  
دامن مقصد زندگی بھر دیا ہاتھ جس سمٹ اٹھا غنی کر دیا

موج بحر ساحت پہ لاکھوں سلام

ڈوبنا سوچ کسی نے بھی پھیرا نہیں کوئی مثل یہ اللہ دیکھتا نہیں  
جس کی طاقت کوئی ٹھکانہ نہیں جس کو بارود عالم کی پروا نہیں

ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

قلزم حسن کی جن کوششیں کہیں جن سے سوتے لطافت کے پھوٹا کریں  
جن سے نہریں تسلی کی جاری رہیں نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں

انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عاصیوں کی بھلائی کے چمکے ہلال قید غم سے رہائی کے چمکے ہلال  
جلوہ مصطفائی کے چمکے ہلال عیب مشکل کشائی کے چمکے ہلال

ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

عقل حیراں ہے ادراک کو ہے جنوں کیف ہے سر پہ سجدہ خرد سرنگوں  
کون پہنچا ہے تاحد سیر دروں دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں

غنیہ راز وحشت پہ لاکھوں سلام

آسمان ملک اور جو کی روٹی غذا لامکاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
کن فکاں ملک اور جو کی روٹی غذا کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

بے بسوں کی قیادت پہ کھینچ کر بندھی بے کسوں کی رفاقت پہ کھینچ کر بندھی  
عاصیوں کی اعانت پہ کھینچ کر بندھی جو کہ غزم شفاعت پہ کھینچ کر بندھی

اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

اوج وہ نانوں کا ہے نزدیک دور یہ جہاں کیا دوزانوں ہے دنیائے نور  
یہ ملک یہ فرشتے یہ فلمیں یہ حور انبیاء یہ کریں زانوان کے حضور  
زانوں کی وجہ است یہ لاکھوں سلام

کعبہ دین و دل یعنی نقش قدم جن کی عظمت نہیں عرشِ عظمیٰ کم  
بر بندگی کا سر ہو گیا جس پر خم کھائی قرآن نے خاک گذر کی قسم  
اس کف پاکی حرمت یہ لاکھوں سلام

افتخار دوز عالم ہے ان کا وجود وہ سراپا کرم میں بر ب و د و د  
ان پر ہوتا ابد رحمتوں کا درود پہلے سجسگد پر روزا زل سے درود  
یا دگار می آرت یہ لاکھوں سلام

مثل مادرِ سلیمہ یہ احساں کریں ان کی بخشش کا طفلی میں ساماں کریں  
پاس حق رضاعت کا برآں کریں بھائیوں کے لئے ترک پستل کریں  
دور مدھ پیتوں کی نصفت یہ لاکھوں سلام

مولد ذاتِ بیکت یہ بیکت درود آمد شاہ والا یہ اسلے درود  
تا قیامت شب روزِ بندہ پاؤرو فضل پسند الہی پر ہمیشہ درود  
کھینے سے کراست یہ لاکھوں سلام

دلکش و دلربا پیاری پیاری بھین خود بھین نے بھی دیکھی نہ ایسی بھین  
جس پر تہ بان اچھی سے اچھی بھین اللہ اللہ وہ بچپنے کی بھین  
اس خدا بھائی صورت یہ لاکھوں سلام

گیسوؤں پر معنبر مہکتی درود رُخ یہ صدر تے مسور مہکتی درود  
ناز کی پر نچ اور مہکتی درود بھینی بھینی مہکتی درود  
پیاری پیاری نفاست یہ لاکھوں سلام

ان کے پاکیزہ گیسو پہ لاکھوں درود      ان کی غبارِ نقشاں پر پہ لاکھوں درود  
ان کے آئینہ رو پہ لاکھوں درود      الغرض ان کے ہر منو پہ لاکھوں درود  
ان کی ہر خوبصورتی پہ لاکھوں سلام

فطرت بے خلش پہ کروڑوں درود      ظرف عالی نش پہ کروڑوں درود  
جانب دل کشش پہ کروڑوں درود      سیدھی سادی روش پہ کروڑوں درود  
سادھی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیرِ نگیں ہیں سماک و سمک      جس کے حلقے میں ہیں چاند سورج فلک  
جس کا سکھ رواں فرش سے عرش تک      جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک  
اس جہانگیرِ لغت پہ لاکھوں سلام

کس قدر ہے حسین بدر کا معرکہ      اولیں باب تاریخ اسلام کا  
لب پہ نصرت کے نصرتِ من اللہ تھا      وہ چقا چاق خنجر آتی صدا  
مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام

ان کی مہبت سے وہ کپکپاتی زمیں      در سے سپہم پسینے بہاتی زمیں  
گوںج سے خوفِ شہروں کی کھاتی زمیں      شورِ تکبیر سے بھتر تھراتی زمیں  
جنیش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام

فوجِ اعدا میں گھس کر بناں بازیاں      دُور سی سے کبھی تیرا اندازیاں  
پرچمِ افتخار صفت غازیوں      ان کے آگے وہ حمزہ کی جانتا بازیاں  
شیرِ غزاں کی سلطوت پہ لاکھوں سلام

جس کی سرکار ہے بارگاہِ قبول      جس کے دربار میں اولیاء ہیں شمول  
جس پہ ہے رحمتِ مصطفیٰ کا نزول      حضرت حمزہ شہیدِ خدا اور رسول  
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

کل شہسازان بدر و احد پر درود سب فدا یاں بدر و احد پر درود

جیش مردان بدر و احد پر درود جاں نثاران بدر و احد پر درود

حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام

ذات یکتا کے ان پر کروڑوں درود رست کعبہ کے ان پر کروڑوں درود

حق تعالیٰ کے ان پر کروڑوں درود ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود

ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

منظہر مصدر ذات رب تدیر جن کے دیکھے سے ہوتے ہیں روشن ضمیر

ماہ توحید کے غم ہائے منیر خون خیر الرسل سے ہے جن کا خیر

ان کی بے لوث طہیت پہ لاکھوں سلام

راحت جان سلطان ہر دوسرا نور چشم جناب حبیب خند

عین لخت دل سرور انبیاء اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ

حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

وہ ردا جس کی تطہیر اللہ سے آسماں کی نظر بھی نہ جس پر پڑے

جس کا دامن نہ سہوا ہوا چھو سکے جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے

اس روانے نزا بہت پہ لاکھوں سلام

صاوتہ، عسالحمہ، صائمہ، صابرہ صاف دل، نیک خو، پارسا، شاکرہ

عابدہ، زابدہ، ساجدہ، ذاکرہ ستیدہ، زابرہ، طیبہ، طاہرہ

جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

گوہر فاطمہ، مرکزہ اقیاء، پسر مرتضیٰ، مرجع اصفیاء

نور نہ رحمت، سرور اولیاء، حسن مجتبیٰ، ستیدہ الاسحیاء

راکب دوش عزت پہ لاکھوں سلام



وہ انیس غم مونس بے کساں      وہ سکون دل مالک انس و جباں  
وہ شریک حیاتِ شہ لاسکاں      سینہ پہلی ماں کبف امن داماں

حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام  
شمع تابانِ عرشِ آستانِ نبی  
راحتِ قلب و روحِ روانِ نبی  
بختِ عبقِ یقِ آرامِ جانِ نبی

اسِ حسیمِ برأت پہ لاکھوں سلام  
عظمتِ حسنِ معمورِ جن کی گواہ  
ستانِ ربِ چشمِ بدوِ جن کی گواہ  
یعنی ہے سورہ نورِ جن کی گواہ  
ان کی پر نورِ صورت پہ لاکھوں سلام

جن سے اپنی نگاہیں ہوائیں چرائیں  
دیکھنے کا تصور بھی دل میں نہ لائیں  
جن کے پردے کا پر تو فرشتے نہ پائیں  
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں  
ان سراوق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

رفعت و افضلیت کا مشرودہ ملا  
خاصِ عز و جابست کا مشرودہ ملا  
رحمتِ کل سے رحمت کا مشرودہ ملا  
وہ دشواں جن کو حینت کا مشرودہ ملا  
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

قصرِ پاکِ خلافت کے رکن رکین  
شاہِ قوسین کے نائبِ اولیں  
یارِ غارِ شہنشاہ و نبی و دریں  
اعْدَاقُ الصَّادِقِیْن سَيِّدُ الْمُتَّقِیْن  
چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عسکرِ وہیبِ شہِ بیدِ بر  
وہ عسکرِ خاصہ ہاشمی تاجِ نور  
وہ عمرِ کھل گئے جس پہ رحمت کے در  
وہ عمرِ جس کے اعداء پہ شیدا سقر  
اسِ خدا و دستِ حضرت پہ لاکھوں سلام

وہ غنی کیوں نہ تفتدیر کا ہو دینی جس نے پائے ہوں دوسل کا بنی  
شرح نور علی نور ہے زندگی در مشورہ تراں کی سلک بھی  
زوج و نور عفت پہ لاکھوں سلام

سرور اولیائے زمان و دین مرکز معرفت اس علم الیقین  
باب علم شہنشاہ دنیا و دین مرتضیٰ شیر حق اشجع الا شجعین  
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جتنے تائے ہیں اس چرخ ذیجاہ کے جس قدر ماہ پائے ہیں اس ماہ کے  
جانشین ہیں جو مرد حق آگاہ کے اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے  
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

اس نظر کا مقدر ہے محسوس اور پر اس کی تقدیر سے کس قدر نجات و در  
اس نظر پر فتدایاب چشم سحر جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر  
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

کا کوثر ہے جنت ہے اللہ کی جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی  
دوست پر جن کے رحمت ہے اللہ کی جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی  
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

نجم ہائے درخشان حسن لطیف جن سے روشن ہوئے سینہ ہائے کشف  
چار ارکان ایوان شرع شریف شافعی، مالک، احمد، امام حنیف  
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

حق کے محرم امام التقی و النقی فاضل اکرم امام التقی و النقی  
قطب عالم امام التقی و النقی غوث اعظم امام التقی و النقی  
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

ایسی برتر ہوئی گردن اولیاء اوج مہ پر ہوئی گردن اولیاء

عرش بر سر ہوئی گردن اولیاء جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء

فہم قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

سے حند آیا کرم بار تیری جناب از طفیل جناب رسالت مآب

وہ کہ جن کا ہے بسین و لہ خطاب بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

تا ابدال سنت پہ لاکھوں سلام

میں بھی ہوں اک گدائے در اولیا میں بھی ہوں اک سگ کوئے غوث الوری

میں بھی ہوں ذرہ کوچہ مصطفیٰ تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا

بندہ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

تیری رحمت ہے ان پر تو فلک ان پر ہوا یہ لطف شاہ زمیں

دیر تک یہ درختاں ہے اجمیں میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن

اہل ولد و عیشت پہ لاکھوں سلام

ابرجود و عطا کس پہ برسانہیں تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں

کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں

شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

آفتاب قیامت کے بدلے ہوں طور جب کہ ہو ہر طرف نفسی نفسی کا شور

جب کسی کا کسی پر نہ چلتا ہو نور کاش محشر میں جب ان کی آمد ہوا در

بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضیٰ فیضیاب کمالات حناں رضیٰ

ساتھ اختر بھی ہو رمز خواں رضا جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

## کروڑوں درود

کے لیے بدالدجی تم یہ کروڑوں درود  
 شافع روز جزا تم یہ کروڑوں درود  
 جان و دل اصفیاء تم یہ کروڑوں درود  
 لائیں تو یہ دوسرا دوسرا جس کو ملا  
 اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا  
 طور یہ جو شمع تھا چاند تھا سا عیشہ کا  
 دس کروڑ ٹھنڈا مرا وہ کف پا چاند سا  
 ذات ہوئی انتخاب و صف ہوئے لاجواب  
 غایت و غلت سبب سبب جہاں تم ہو سب  
 تم سے جہاں کی حیات تم سے جہاں کا شہادت  
 مغرب و تم اور پوست ادریں باہر کے دست  
 کیا ہیں جو عید میں لوٹ تم تو ہو غیث اور غوث  
 تم ہو حفیظ و غیث کیا ہے وہ دشمن جہیت  
 وہ شب معراج راج وہ وصف محشر کا تاج  
 تَحْتَ فَلَا حَ الْفَلَاحِ رُحْتَ فَرَا حَ الْمَوَاحِ  
 جان و جہان مسیح داد دل سے صریح  
 اُن وہ رہ سنگاں آہ یہ پاشاں شلخ  
 تم سے کھلا باب جو تم سے ہے سب کا و خود  
 تہ ہوں اور تم معاذ بستہ ہوں اور تم ملکہ  
 نہ جند انور نور دل ہے سیدن ہے در  
 رچہ میں بے حد قصور تم ہو غفور و غفور

طیبہ کے شمس الفضا تم یہ کروڑوں درود  
 واقع جہلم بلا تم یہ کروڑوں درود  
 آب و گل انبیاء تم یہ کروڑوں درود  
 کوشک عرش و دنی تم یہ کروڑوں درود  
 جب نہ خدا ہی چھپا تم یہ کروڑوں درود  
 نیرت ساراں ہوا تم یہ کروڑوں درود  
 سینہ پہ رکھ دو ذرا تم یہ کروڑوں درود  
 نام ہوا مصطفیٰ تم یہ کروڑوں درود  
 تم سے بنا تم سے بنا تم یہ کروڑوں درود  
 اصل سے ہے ظل بندہ تم یہ کروڑوں درود  
 تم ہو درون سرا تم کروڑوں درود  
 چھینٹے میں ہو گا بھلا تم یہ کروڑوں درود  
 تم ہو تو بھر خوف کیا تم یہ کروڑوں درود  
 کوئی بھی ایسا ہوا تم یہ کروڑوں درود  
 عَدْلِيْعُوْدَ الْهِنَا تم یہ کروڑوں درود  
 بنفیں چھٹیں دم چلا تم یہ کروڑوں درود  
 اے مرے مشکل کشا تم یہ کروڑوں درود  
 تم سے ہے سب کی بقا تم یہ کروڑوں درود  
 آگے جو شہ کی رضا تم یہ کروڑوں درود  
 شب میں کرو چاند یا تم یہ کروڑوں درود  
 بخشد و جرم و خطا تم یہ کروڑوں درود



تم ہو شہید و بصیر اور میں گنہ پرور  
چھینٹ تمہاری سحر چھوٹ تمہاری فہر  
تم سے حسد کا ظہور اس سے تمہارا ظہور  
بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز  
اس ہے کوئی نہ پاس اک تمہاری ہی آس  
طاہر اعلیٰ کا عرش جس کف پا ک ہے فرش  
کہنے کو میں عام و خاص ایک تمہیں ہو خلاص  
تم ہو شغلے مرض خلق خدا خود غرض  
آہ وہ راہ صراط بندوں کی کتنی بساط  
بے ادب بد لحاظ کرنے سکا کچھ حفاظ  
لوتہ دامن کہ شمع جھونکوں میں ہے وز جمع  
سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دے بانغ بانغ  
گیسورت دلام الف کر دو بلا منصف  
تم نے برنگ فلق حبیب جہاں کر کے شق  
نوبت دہیں فلک خادم در ہیں ملک  
خلق تمہاری جیل خلق تمہارا جلیل  
طیبہ کے ماہ تمام جہلہ رسل کے امام  
تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں درود  
تم ہو جواد و کریم تم ہو روف و رحیم  
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قائم ہو تم  
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم  
شانی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم  
جائیں نہ جب تک غلام غلہ ہے سب پیرا

کھول دو چشم حیا تم پہ کروڑوں درود  
دل میں رجا و صنیا تم پہ کروڑوں درود  
لحہ ہے یہ وہ ان خواہ تم پہ کروڑوں درود  
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود  
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود  
آنکھوں پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود  
بند سے کرو دریا تم پہ کروڑوں درود  
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود  
المسک دے رہنا تم پہ کروڑوں درود  
عفو پہ بھولا رہنا تم پہ کروڑوں درود  
آندھیوں سے حشر اٹھا تم پہ کروڑوں درود  
طیبہ سے اگر صبا تم پہ کروڑوں درود  
لاکے تہ تیغ لا تم پہ کروڑوں درود  
نور کا ترکا کیا تم پہ کروڑوں درود  
تم ہو جہاں بادشاہ تم پہ کروڑوں درود  
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود  
نوشہ ملک خدا تم پہ کروڑوں درود  
تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود  
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود  
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود  
تم سے پس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود  
درد کو کر دو دوا تم پہ کروڑوں درود  
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود  
بادشاہ ماوراءِ اتم پہ کروڑوں درود  
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود  
بند ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود  
تم ہو میں تم پر خدا تم پہ کروڑوں درود  
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود  
ایسے تمہیں پالتا تم پہ کروڑوں درود  
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروڑوں درود  
ایسوں پر ایسی عطا تم پہ کروڑوں درود  
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود  
تم کہو دامن میں آتم پہ کروڑوں درود  
اہلِ دلا کا بھلا تم پہ کروڑوں درود  
کوئی بھی سرور اتم پہ کروڑوں درود  
بندوں کو چشمِ رضا تم پہ کروڑوں درود  
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود

منظہرِ حق ہو تمہیں منظرِ سبِ حق ہو تمہیں  
زورِ وہ نارِ ساں تکیہ گریے کساں  
برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن  
اک طرف اعدائے دیں اک طرف حاسدیں  
کیوں کہوں سبکیں محل میں کیوں کہوں سبکیں میں  
گندے نیکے کیس مہنگے ہوں کوڑی کے تین  
باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں  
ایسوں کو نعمت کھلاؤ درود کے سرت پلاؤ  
گرنے کو ہوں روک لو غوطہ لگے ہاتھ دو  
اپنے خطا داروں کو اپنے ہی دامن میں دو  
کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ  
کر دو عدد کو تباہ حاسدوں کو رو بہ راہ  
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی  
کامِ غضب کے کئے اس پہ ہے سرکار سے  
آنکھ عطا کیجئے اس میں صفا دیجئے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مل تے ہی یسین بہرے والیا  
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

والفجر چہرے والیا  
یا الہی صدقہ حسنِ رسول

## مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو	سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھول کا تصدق	ہم بدوں کو بھی بننا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
تم کو غم سے حق بچاتے	غم عدو کو جاں گزا ہو
تم سے غم کو کیا تعلق	بے کموں کے غم زوا ہو
حق درو دیں تم بھیجیں	تم ددام اس کو سرا ہو
وہ عطا دے تم عطا لو	وہ وہی چاہتے جو چاہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
ملک خاص کبیر یا ہو	مالک ہر ماسوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو	عقل عالم سے ورا ہو
سب مکاں تم لامکاں ہو	تن ہیں تم جان صفا ہو
سب تمہارے در کے رستے	ایک تم راہ خدا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
عمر بھر تو یاد رکھا	وقت پر کیا بھولنا ہو
وہ کلس روٹنے کا چمکا	سر خمکاؤ کج کلا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک

گمنام گنوم ازل میں  
 سب سے اول سب سے آخر  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 تھے وسیلے سب نبی تم  
 پاک کرنے کو وضو تھے  
 یا نبی سلام علیک  
 سب بشارت کی اذان تھے  
 سب تمہاری ہی خبر تھے  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 طور موسیٰ چرخ عیسیٰ  
 سب جہت کے دائرے میں  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 سب تمہارے آگے شافع  
 سب کی بے تم تک رسائی  
 یا نبی سلام علیک  
 وہ در دولت پہ آئے  
 کھول رضا مشکل سے ڈریئے  
 یا نبی سلام علیک  
 حاضر

در مکنون خدا ہو  
 ابتدا ہو انتہا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 اصل مقصود ہدیٰ ہو  
 تم نماز جا نغز ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 تم اذان کا دعا ہو  
 تم مؤخر ہر بتدا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 کیا مادی وئی ہو  
 شش جہت سے تم ورا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 تم حضور کبریا ہو  
 بارگہ تک تم رسا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 جھولیاں پھیل اول شاہ ہو  
 جب نبی مشکل کشا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک



## صلوة و سلام

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
بخت کا چمکے ستارا	حاضری کا ہوا شمارا
دیکھ کر روضہ پیارا	پھر کیجے خادم تمہارا
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
آپ ہی مشکل کشا ہیں	خلق کے حاجت روا ہیں
شافع روز حینا ہیں	جو کہوں اس سے درا ہیں
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
حق سے جو نعمت عطا ہو	اس کے قاسم باصفا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو	نائب رب العدا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
بحر عصیاں میں سفینہ	آگیا مشکل سے جینا
پار ہوتے کافرینہ	ہو عطا شاہ مدینہ
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
ہے گنہ کا بوجھ بھاری	منزلیں چلنا ہیں ساری
کر رہا ہوں اشکباری	لاج رکھ لیجیو ہماری
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک

اب تو طیسبرہ میں بٹالو  
 اپنے قدموں میں سلاو  
 یا نبی سلام علیک  
 آپ کا در ہو میرا سر  
 غوث کا صدقہ کرم کر  
 یا نبی سلام علیک  
 آپ کے در کی فقیری  
 آگیا ہے ضعف پیری  
 یا نبی سلام علیک  
 دور ہو جائے یہ دوری  
 دیکھ لوں وہ شکل لوری  
 یا نبی سلام علیک  
 جان گئی کے وقت آنا  
 کلمہ طیب پڑھانا  
 یا نبی سلام علیک  
 پوری آتایہ دعا ہو  
 تم ادھر جلوہ نما ہو  
 یا نبی سلام علیک  
 آمنہ بی بی کا جابا  
 صبح صادق نے سنایا  
 یا نبی سلام علیک  
 حسرتیں دل کی نکالو  
 ہم بدوں کو بھی نبھالو  
 یا رسول سلام علیک  
 سامنے ہو روئے انور  
 چشم و دل کرو منور  
 یا رسول سلام علیک  
 دو جہاں کی ہے امیری  
 لہ نہ کیجیو دست گیری  
 یا رسول سلام علیک  
 حاصل ہو جائے حضور  
 دل کی حسرتیں ہوں پوری  
 یا رسول سلام علیک  
 چہرہ انور دکھانا  
 اپنے دامن میں چھپانا  
 یا رسول سلام علیک  
 ہم ہوں دربار خدا ہو  
 اس طہر سے یہ صدا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 مار ہویں تا ریح آیا  
 صلوات اللہ علیک  
 یا رسول سلام علیک

تیرا سایہ کس کا سایا	تیرا پایا کس کا پایا
اور پڑھ کے یہ سنایا	حق نے عرش پر بلایا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
ہیں یہاں جو اہلسنت	اے شہنشاہ رسالت
صلوات اللہ علیک	تا ابد سب پر ہو رحمت
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
انتہا مقبول شرما	بانی محفل کی آفت
صلوات اللہ علیک	پوری ہو ہر اک تمنا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
ہو کرم محبوب داد	اس جمیل قادری پر
صلوات اللہ علیک	چشمِ دول کرو منور
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوات اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

ارمولانا جمیل قادری

## سایہ کن کے دل کی سن لو

کیا چاند کو دوپارا	ہو اجب تیرا اشارا
ما صیول کو ہو سہارا	حق کے تم ہو حق تمہارا
یا حبیب سلام علیک	یا نبی سلام علیک
دور ہوں غم کی گھٹائیں	بخش دو میری خطائیں
صلوات اللہ علیک	بھیج دو اپنی عطائیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

ہاں یہ پورا مدعا جو

تم ادر جلدہ مناسو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

شاہ انبیاء ہو

## عائنی روز جزا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

عاشقِ مائل کی سُن لو

سامعین کے دل کی سن لو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

وَدُر ہے غم کا کسارا

دیکھئے جلدی سہارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

ہیکر مولا میرے مکر مسرور

پہلے قدموں پر رکھے سر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

چھوڑ کر دامنِ مہسارا

خس کے در پر ہو گذارا

یا نبی سلام علیہ

یا حبیب سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

## ہم بھول دریا خدا ہو

اس طرف سے یہ صدا ہو

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

نور ذات کبریا ہو

خلق کے مشکل کشا ہو

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

بابی محفل کی سن لو

اکبر بممل کی سن لو

يا حبيب سلام عليك صلوات الله عليك

سرور عالم خدا را

یا رہو بیڑا ہمسارا

يا حبيب سلام عليك صلوات الله عليك

ہے یہی ارمان اکبر

مجر کے یہ سرائٹھا کر

يا حبيب سلام عليك صلوات الله عليك

اور لیں جس کا سہارا

کون ہے واکا ہمارا

یا رسول سلام علیک

صلوة الله عليك

از اکبر صاحب



## یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
اشک کے دریا بہا میں	ہے یہ حسرت در پہ آئیں
سلنے ہو کر یہ سنائیں	داغ سینے کے دکھائیں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
ہم درِ موسیٰ پہ جا کر	پوری یا رب یہ دعا کر
یہ پڑھیں سر کو جھکا کر	پہلے کچھ نفیٰ سن کر
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دور سے آئے ہوئے ہیں	رنج و غم کھائے ہوئے ہیں
ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں	تم پہ اترائے ہوئے ہیں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
لے لیا ہے در تمہارا	جان کر کافی سہارا
لو سلام اب تو ہمارا	خلق کے وارث حصارا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

از اکبر صاحب

## ہم پر کھیمو ہر بانی یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
کون ہے تمہارا ثانی      تم ہو بخشش کی نشانی  
ہم پر رکھیمو ہر بانی      صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا      حاضری کا ہوا اشارا  
دیکھ کر روضہ پیارا      پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

حشر میں ہو جب کہ آنا      تو مجھے نہ بھول جانا  
مجھ کو درخ سے بچانا      صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

میں نشانیا محسوس      تیری دستگیر لوں کے  
مجھے کیا عسرو کی پرداہ      مجھے کیا غم زمانہ

یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک

صلوات علیہ وسلم و تسلیماً

## یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ

لجپالوں کے لُجپال نبی  
توری راہ تکوں میں کردوں گنتی  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
آخری وقت ہوتی کربسار کا  
آخری میسردل کی ہے حسرت ہی  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
پوری سرکار سب کی تمنا کرو  
دور طیبہ سے رستے تڑپتے ہیں جو  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
باڑا بٹل ہے سلطان کونین کا  
صدقہ خواجہ پیا غوث ثقلین کا  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
میری کشتیاں ہیں بھی آؤ! کبھی  
میسے سوئے بھاگ جگا جانا  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
ایک قطرہ طے جام دیدار کا  
اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو  
ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
صدقہ مولا علی صدقہ حسنین کا  
حاضری ہو گئی یہ بھی انعام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ

## عرض سلام بہ حالت قیام

یا نبی سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا حَبِیبُ سَلامٌ عَلَیْکَ  
سَیدِ اولادِ آدم  
حاضر دربار ہیں ہم  
یا نبی سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا حَبِیبُ سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا رسول سَلامٌ عَلَیْکَ  
صلوٰۃ اللہ عَلَیْکَ  
رحمت عالم نور مجسم  
عرض یہ کرتے ہیں پیہم  
یا رسول سَلامٌ عَلَیْکَ  
صلوٰۃ اللہ عَلَیْکَ

تم شفیع عاصیاں ہو  
 چارہ بے چارگاں ہو  
 یا بنی سلام علیک  
 سیدی! بیمار ہوں میں  
 سخت عصیاں کار ہوں میں  
 یا بنی سلام علیک  
 نفیس و شیطان تے ستایا  
 سب گناہوں میں پھنسا یا  
 یا بنی سلام علیک  
 ہاں! میری بگڑی بنادو  
 زنگ سینہ سے مٹادو  
 یا بنی سلام علیک  
 رخ سے پردہ کو اٹھا دو  
 قید غم سے اب چھڑا دو  
 یا بنی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 یہ علیم خستہ قسمت  
 مانگتا ہے اپنی حاجت  
 یا بنی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 سید و شاہ شہاں ہو  
 درد مند بے کساں ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 اور ضعیف و زار ہوں میں  
 اپنے اوپر بار ہوں میں  
 یا رسول سلام علیک  
 اچھے کاموں کو بھلا یا  
 در پہ شر باد لایا  
 یا رسول سلام علیک  
 اور گناہ سب بخشوادو  
 اور دل کو جگمگا دو  
 یا رسول سلام علیک  
 جلوہ زیب دکھا دو  
 مجھ کو مولا سے ملا دو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوة اللہ علیک  
 تمام کردا مان رحمت  
 باز ہو باب اجابت  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوة اللہ علیک

از مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ عبد العلیم الصدیقی القادری رحمۃ اللہ علیہ



## تھام لومیر اسفینہ یابی سلام علیک

یار رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دل ہوا چاک اور سینہ	ہجر میں مشکل ہے جینا
یا شفیع المسذنبینہ	تھام لومیر اسفینہ
یار رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دور ہو جائیہ دوری	کاشح حاصل ہو حضوری
فریکھ لوں وہ شکل توری	دل کی حسرت ہو پوری
یار رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
مہبط وحی سکینہ	آپ سلطان مدینہ
مشاک سے بہتر پسینہ	نور سے معمور سینہ
یار رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
اور بخش تاج تم کو	حق نے دی معراج تم کو
دیں سلاطین باج تم کو	دو جہاں کا راج تم کو
یار رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
درد ہجراں کی حکایت	کیا کرے بیدل شکایت

رنج و غم میں بے نہایت      کیجئے اللہ عنایت  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
 ————— از بیدل وارثی صاحب

## رحمتوں کے تاج والے

رحمتوں کے تاج والے      دو جہاں کے راج والے  
 عرش کی معراج والے      عصیتوں کی لاج والے  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
 پوری یا رب یہ دعا کر      ہم درموسے پہ جا کر  
 پہلے کچھ نعمتیں سنا کر      پھر پڑھیں سر کو جھکا کر  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
 آج وہ تشریف لایا      جس نے روتوں کو بنایا  
 جس نے غلبوں کو بچھایا      جس نے بگڑوں کو بنایا  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
 عرش اعظم کا ستارا      فرش والوں کا سہارا  
 آمنہ بی بی کا دلارا      حق تعالیٰ کا پیارا  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک  
 دو جہاں کا راج والا  
 بے بکیوں کی لاج والا  
 یا نبی سلام علیک  
 تم بنا دوسرا ہو  
 تم ہی سب کے مدعی ہو  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 آپ کے ہو کر جنیں ہم  
 جب قیامت میں آئیں ہم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اے الم نشرح دے سینے والیا  
 دیدہ چشمی چٹاں وا بولا کھولیا  
 اے شہنشاہ مدینے والیا  
 آوی جاو الیل زلفاں والیا

اسے خدا کے لافٹے پیارے رسول

یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

**تضمین سلام نورانی**

یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 جب گھٹا غم کی چھائی  
 تنگ ہو جائے خدا کی  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 آفتیں ہو سر پہ آئی  
 مل کے دیں یوں سب دہائی

یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
تنگ ہیں سینے سے پیارے	اب مسلمان غم کے مارے
پھر دو پھر دن ہمارے	سخت مشکل ہیں گزارے
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دکھ کر دو ٹم جلد آؤ	بڑھ گئے غم جلد آؤ
لٹ گئے ہم جلد آؤ	گھٹ گیا دم جلد آؤ
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
اپنے لاچاروں کی سن لو	درد کے ماروں کی سن لو
ہم گنہگاروں کی سن لو	ان خطاواروں کی سن لو
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
ناشر کے بالوں کا صدقہ	مردہ نالوں کا صدقہ
ان کھسے بالوں کا صدقہ	کربلا والوں کا صدقہ
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
مائل فریاد ہیں ہم	غم زدہ ناشاد ہیں ہم
قابل امداد ہیں ہم	بے نوا بریاد ہیں ہم
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک



یا حبیب سلام علیک  
 خوش رہیں ایمان والے  
 وہ جو ہیں مسترآن والے  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 مصطفیٰ محبوب داور  
 جانِ رحمت بندہ پرور  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اک عرض اور کریں ہم  
 کلمہ آپ کا پڑھیں ہم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 از طفیل غوث اعظم  
 صدقہ امام اعظم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اشرقی مسکین تمہارا  
 رکھتا ہے تم سے سہارا  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 شان والے آن والے  
 سائے پاکستان والے  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 یا شفیع روز محشر  
 رحم بر حال منور  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 میرے مولا جب میں ہم  
 اور بعد اس کے یہ کہیں ہم  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 بادشاہ ہر دو عالم  
 دور ہول سمجھ کے رنج و غم  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 مکر کے دنیا سے کنار  
 لو خیر جلدی حصار  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک

## اس کی سب آں عترت پہ لاکھوں سلام

جس کو امت کا غم ہی ستا تارہا      اشک غاروں میں جو تھا بہا تارہا  
جو مست در ہمارے بنا تارہا      اس کی سب آں عترت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا      جس کے بیٹے کو خون میں نہلایا گیا  
جس کی بیٹی کو قید ہی بنایا گیا      اس خاتونِ قیامت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
سامنے جس کے اکبرِ فزع ہو گیا      گود میں جس کی اصغرِ تر تیار رہا  
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا      اس شہیدِ محبت پہ لاکھوں سلام  
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

زیرِ خنجر بھی حق بات جس نے کہی      چوٹ پر چوٹ سینے پہ جس نے سہی  
جس کی اصغرِ مدینے میں روتی رہی      اس کی صائمہ شہادت پہ لاکھوں سلام  
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

از صائمہ حشمتی صاحب

## سلام بخونِ شہدِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا      جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا  
جس کی گردن پہ خنجر چلایا گیا      جس کے بچوں کو پیاسے رلایا گیا  
اس محمد کے اختر پہ لاکھوں سلام  
جس نے حق کر بلا میں ادا کر دیا      اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا

گھبر کا گھر سب سپرد خدا کر دیا  
کون شبیر وہ جس کا نانا بنی  
کر لیا نوش جس نے شہادت کا جام  
کس کا سر لے چلے تن سے کر کے جدا  
خاک پر پائے گھوڑوں سے کچلا ہوا  
جس کو دھوکے سے کوفے بٹایا گیا  
جس کا جنت سے جوڑا منگایا گیا  
جس کا جھولا فرشتے جھلاتے رہے  
جس کو کندھوں پہ آقا بٹھاتے رہے  
اس شہیدوں افسر پہ لاکھوں سلام  
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام  
جس کی ماں فاطمہ جس کا بابا علی  
نور عین پیغمبر پہ لاکھوں سلام  
جسم اطہر تڑپتا ہوا رہ گیا  
مالک نہر کوثر پہ لاکھوں سلام  
جس کے بھائی کو زہر ملا یا گیا  
خاصہ رب داوڑ پہ لاکھوں سلام  
لوریاں دے کے نوری سلاتے رہے  
جس پر سفاک خنجر چلاتے رہے  
اس شہیدوں افسر پہ لاکھوں سلام

جو جوانان جنت کا سالار ہے  
جو سراپائے محبوب غفار ہے  
جس کا نانا دو عالم کا سردار ہے  
جس کا سردشت میں زیر تلوار ہے

اس صداقت کے پیکر پہ لاکھوں سلام

گدائے اہلبیت محمد جعفر ضیاء القادری خادم کالونی شاہدہ لاہور

## طیبہ کے مسافر

سلطان دو جہاں سے میرا سلام کہنا  
امت کے یاسیاں سے میرا سلام کہنا  
عظمت کے حکمراں سے میرا سلام کہنا  
روضے کے نوری جلوے آنکھوں میں رکھ کے لانا  
عرش علا کی شوکت جلد جہاں کی زینت  
محبوب دو جہاں سے میرا سلام کہنا  
وحشت کے راز و اں سے میرا سلام کہنا  
رفعت کے آسماں سے میرا سلام کہنا  
پیر نور آستان سے میرا سلام کہنا  
پیغمبر اماں سے میرا سلام کہنا

ارض و سما کے سرور صدر شکاہ و اختر  
 تجھ پر نثار جاؤں یا در صبا حنرا  
 روضے کی جالیوں سے بھی ہمکنار ہو کر  
 شاہ و گل کے خالی دامن کو بھرنے والے  
 تنویر کیمشاں سے میرا سلام کہنا  
 تسکین قلب جاں سے میرا سلام کہنا  
 غلہ نظر سماں سے میرا سلام کہنا  
 عالم کے حکمراں سے میرا سلام کہنا  
 اے عازم مدینہ عرض نسیم لے جا  
 غم خوار بے کساں سے میرا سلام کہنا  
 از نسیم صاحب

### محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا

محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا  
 نور محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ  
 تجھ پر خدا کی رحمت اے عازم مدینہ  
 جب ساحل عشر پر پہنچے تر اسفینہ  
 اس وقت سر جھکا کر اللہ بات دینہ  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا  
 اس پاک سرزمین کی راہوں کو چوم لینا  
 موجوں کے بعد دلکش فزوں کو چوم لینا  
 پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا  
 پھر نور و الفصحی سے میرا سلام کہنا  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 راہ طلب کی لذت جب قلب کو مزادے  
 عشق نبی مرسل جب روح کو جلا دے  
 جب سوز عاشقانہ جذبات کو جگا دے  
 ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے  
 عالم کے دلربا سے میرا سلام کہنا  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا

دردِ بارِ مصطفیٰ کی حاصل ہو جب حضوری پیش نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نوری  
 ہو دور رنج و کلفت مٹ جائے فکر و دُری دیدارِ مصطفیٰ کی جب آرزو ہو پوری  
 دانش کی منیاء سے میرا سلام کہنا  
 سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 رخصت کی جالیوں کے جس دم قریب جانا رورو کے حالِ مسلم سسکار کو سنانا  
 بے ساختہ لپٹنا جوشِ جنوں دکھانا سینے بھی لگانا آنکھوں سے بھی لگانا  
 پھر نورِ حق نما سے میرا سلام کہنا  
 سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 از: زائرِ مدینہ الحاج عبد المجید صاحب

## بے سہارے سلام کہتے ہیں

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
 یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں  
 اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبہ رنگِ نور کی باتیں  
 چاند جن کی بلاتیں لیستہ ہے اور تارے سلام کہتے ہیں  
 زائرِ طیب تم مدینے میں میرے آقل سے اتنا کہہ دینا  
 محلِ والے رسول سن لیجئے غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
 ذکر تھا آخری پسینے کا تذکرہ تھپڑ گیا مدینے کا  
 حاجیوں مصطفیٰ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں  
 اے پیامی میرے قسم ہے تجھے عرض کرنا رسولِ اکرم سے  
 قلبِ مضطرب کی ہے حضورِ ترب اور سارے سلام کہتے ہیں  
 از: پیامی صاحب



سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تھوڑے میں آپ کا منبر  
 سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل بھلائے سلام کہتے ہیں  
 اے خدا کے لاکھ پیارے رسول یہ سلام عاجزانہ کیجئے قبول  
 آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں  
 محسلی والے سے میرا سلام کہہ دینا

محسلی والے سے میرا سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا  
 مینے سے جب گزر ہو صبا صبح علی پڑھ کر  
 ادب سے روضہ اقدس کو ان کے چومنا پڑھ کر  
 زبان دھل جائے پہلے نام پھر اللہ کا نکلے  
 تو اس کے بعد پھر کلمہ رسول اللہ کا نکلے  
 پھر ان سے دے دو دل کا پیغام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا  
 میں خادم ہوں شہ دین کا مجھے نیلے کیا مطلب  
 انہیں کے جلوے رہتے ہیں میری آنکھوں میں رزق شب  
 بہزاد غم نادر توں کسی طرح کی بھین میں آ  
 تیرا درد ہے میری زندگی بھی میرے اجڑے چین میں آ  
 ترستی آنکھوں کا ان سے سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا

ازہیب زاد صاحب

محبوب کبریا سے ہے محدود راہِ نبیاء سے  
 اُمت کے مقتدا سے ملت کے پیشوا سے  
 مختار و جہاں سے سالار کارواں سے  
 مجبور و بے کس کا ان سے پیام کہہ دینا  
 محسلی والے سے میرا سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا سلام کہہ دینا

## مدینے کی بہاروں کو سلام

محسلی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام  
 سبز گنبد کے نظر پر درنظاروں کو سلام  
 جانبِ روضہ جھکے ہیں جو سلامی کے لئے  
 ہم غریبوں کی طرف سے ان ستاروں کو سلام  
 اشک برسائے جہاں امت کی خاطر آپ نے  
 یا رسول اللہ! ان خوش بخت غاروں کو سلام  
 ہر گل باغِ مدینہ پر ہے جنت بھی نثار  
 گل تو گل ہیں گلشنِ بطحا کے خاروں کو سلام  
 بکریاں آتش چراتے تھے حلیمت کی جہاں  
 ان چراگاہوں کو اور ان راہ گزاروں کو سلام  
 ہوں کرداروں تیرے صائم کی طرف سے یا شہنا  
 تیری آلِ پاک کو اور تیرے یاروں کو سلام  
 از صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

## بہاروں کو سلام

مہن کرے جا کے کوئی ان بہاروں کو سلام  
 اسے صبا سوئے مدینہ ہو اگر تیرا گذر  
 جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام  
 سبز گنبد پر بچپا تلم ہے جو شب بھر چاندنی  
 پیش کر دینا میرا ان رنگزاروں کو سلام  
 اس فلک کو اس فلک کے چاند تاروں کو سلام  
 ان ہواؤں کو فضاؤں کو بہاروں کو سلام  
 جس کے ذریعے ماہ اختر ہیں نگاہ طور میں  
 اس زمین کی خاک کو اس کے مزاروں کو سلام  
 ہیں ابھی باقی جو دور دیکھے ہوئے  
 ان پرانے مقبروں کی یادگاروں کو سلام

## اہل ایماں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدار تجھے  
 تیرے عشاق تیرے دیوانے  
 اہل ایماں سلام کہتے ہیں  
 جان جاناں سلام کہتے ہیں  
 ہجرت طیبہ سے دل فگار ہیں جو  
 اے میری جاں سلام کہتے ہیں  
 غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو  
 وہ پریشان سلام کہتے ہیں  
 جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں  
 وہ طلب گار دید روزِ کریم

انہ محمد الیاس عطاری قادری

## یار رسول اللہ ﷺ کی فضاؤں کو سلام

یار رسول اللہ ﷺ کی فضاؤں کو سلام  
 گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام  
 والہسانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں  
 مست و بے خود و جد میں آتی ہواؤں کو سلام  
 شہرِ بطحہ کے درو دیوار پہ لاکھوں درود  
 زیر سایہ رہنے والوں کی دعاؤں کو سلام  
 جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا  
 ماقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام  
 مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز  
 دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام  
 اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز  
 ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام  
 در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام  
 یا نبی ﷺ غلاموں کے غلاموں کو سلام  
 کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں کو سلام  
 مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام  
 جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیسرے دربار میں  
 پیش کرتے ظہوری ان سلاموں کو سلام  
 از محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ

## اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام

اے شہنشاہِ مدینہ، الصلوٰۃ والسلام  
 زینتِ عرشِ معلّٰی الصلوٰۃ والسلام  
 دیتِ ھبِ لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے  
 حق نے مندرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام  
 دستِ بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود  
 کیوں نہ ہو پھر درود اپنا الصلوٰۃ والسلام  
 مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود  
 ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام  
 بت شکن آیا، یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے  
 جھوم کر کہتے تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام  
 سر جھکا کر باادب عشِ رسول اللہ میں  
 کہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام  
 غنچے چمکے پھول مہکے چھپبائیں بلبلیں  
 گل کھلا باغِ احمد کا الصلوٰۃ والسلام  
 میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد  
 میرا لاشہ بھی کہے گا، الصلوٰۃ والسلام  
 از مولانا جمیل قادری



## سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے  
منظر سے خجوم لوں اکبار سیر گنبد کو  
تجدت لئے بھروں میں کاسہ دل کو  
حضور آب جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل  
حضور آب جو سن لیں تو بات بن جائے  
شراب حُب نبی کا تو لطف ہی جب تک  
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے  
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے  
کبھی حوان کی گلی میں قیام ہو جائے  
سمٹ کے فاصلہ یہ چند کام ہو جائے  
حضور آب جو کہہ دیں تو کام ہو جائے  
صراحی سینہ بنے آنکھ جام ہو جائے  
مزا تو تک فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں  
صبیح! بدحت خیر الانام ہو جائے

از صبیح صاحب

## الصلوة والسلام اے اولین و آخرین

الصلوة والسلام اے اولین و آخرین  
الصلوة والسلام اے سرور سلطان دیں  
الصلوة والسلام اے صادق الوعدا میں  
الصلوة والسلام اے ختم المرسلین  
الصلوة والسلام اے ہادی دنیا و دین  
الصلوة والسلام اے انیس الغریبیں  
الصلوة والسلام اے صاحب نخت و نگین  
الصلوة والسلام اے رحمۃ اللعالمین  
الصلوة والسلام اے شفیع المذنبین  
الصلوة والسلام اے راحۃ العاشقین  
الصلوة والسلام اے شمس العارفین

## سلام کے اختتام پر پڑھے جانے والے اشعار

السلام اے سبز گنبد کے مکین  
 السلام اے سرور دنیا و دیں  
 السلام اے حاضر و ناظر رسول  
 السلام اے امن کے نعل اور جنت پھول  
 السلام اے گلشن وحشت کے پھول  
 اے خدا کے لادے پائے رسول  
 السلام اے میم جے اور میم دال  
 دست بستہ ہیں کھڑے تیرے غلام  
 مرحبا یا ستید خیر الانام  
 تو سخی تیرا سخی دربار ہے  
 اے مرے معبود کے پیارے حبیب  
 السلام اے درو مندوں کے طبیب  
 یا الہی! ازپے زلفِ حبیب  
 السلام اے رحمتہ للعالمین  
 السلام یا رحمتہ للعالمین  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 السلام اے بے نظربے مثال  
 پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام  
 کیجئے مقبول ہم سب کا سلام  
 گر کرم کرو تو بیڑا پار ہے  
 اسب بھیں بلوائے اپنے قریب  
 ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب  
 ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

## تازہ اشعار

یا الہی! ازپے زلفِ حبیب  
 یا الہی! ازپے زلفِ حبیب  
 یا الہی! ازپے زلفِ حبیب  
 یا الہی! ازپے زلفِ حبیب  
 تیرے ان بندوں کو طیبہ ہو نصیب  
 ہم کو بھی حج و زیارت ہو نصیب  
 ہم کو بھی طیبہ کا جانا ہو نصیب  
 ہم کو بھی مکتہ مدینہ ہو نصیب

یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
اے خلق کے محبوب اللہ کے حبیب  
اے خدا کے اور خدائی کے حبیب  
اے خدا کے لاڈلے پیارے حبیب  
ا سلام اے رومندوں کے طیب  
اے حبیب کبریا دیدار ہم کو نصیب  
ا سلام اے سرور عالم حبیب کبریا  
ا سلام اے اولیں و آخریں  
ا سلام اے اولیں و آخریں  
اے سخی - اور سخیوں کے امام  
اے نبی الانبیاء اور اماموں کے امام  
یا محمد مصطفیٰ تیرے غلام  
اے خدا کے اور خدائی کے رسول

ہم کو بھی طیبہ میں مرنا ہو نصیب  
ہم کو طیبہ حبیبنا مرنا ہو نصیب  
ہم کو طیبہ ہی میں مرنا ہو نصیب  
ہم کو مکہ اور مدینہ ہو نصیب  
ہم غریبوں کو مدینہ ہو نصیب  
تیری رحمت سے مدینہ ہو نصیب  
تیرے بندوں کو مدینہ ہو نصیب  
تیرے نورانی کو مدینہ ہو نصیب  
ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب  
ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب  
سبز گنبد کی زیارت ہو نصیب  
بے سہاروں کو مدینہ ہو نصیب  
یاد دینے میں بلا یا مدینہ ہو قریب  
ا سلام اے تاجدار اولیاء و انبیاء  
دید کی خاطر بلا اپنے قریب  
ا سلام اے ہادی دنیا و دین  
تیرے ہاتھوں سے ملے کوثر کا جام  
تیرے عشاقوں میں ہوا اپنا بھی نام  
پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام  
ہو غلاموں کا یہ نذرانہ قبول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
خَاتِمُ الْأَنْبِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَحْمَدُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ  
وَاجِبُ حُبِّكَ عَلَى الْمَظْلُوقِ  
أَعْظَمُ الْخَلْقِ أَشْرَفُ الشُّرَفَا  
كَشَفْتَ مِنْكَ ظُلُمَةَ الظُّلُمَا  
طَلَعْتَ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِزَّانِ  
مَهْبِطُ الْوَحْيِ مَنَزَلُ الْقُرْآنِ  
كَيْفَ شَقُّ الْقَمَرِ بِأَسَارَتِهِ  
إِنَّكَ مَقْصِدِي وَمَلْجَأِي  
إِشْفِ عَنِّي يَا حَبِيبِي يَوْمَ الْجَزَا  
مُطْلِبِي يَا حَبِيبِي لَيْسَ سِوَاكَ  
سَيِّدِي يَا حَبِيبِي مَوْلَايَ  
لَكَ مَالِي بِدَا لَكَ جِسْمِي وَدَا  
لَكَ أُمِّي بِدَا لَكَ أُمِّي وَدَا  
وَلَيْلَةُ أَسْرِي بِهِ تَالَتِ الْأَنْبِيَا

يَا بَنِي الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
سَيِّدُ الْأَصْفِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مُجْتَبَى مُصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
يَا حَبِيبَ الْعِلَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَفْضَلُ الْأَذْكِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ بَدْرُ رَجَايَ سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ شَمْسُ الصُّحُورِ سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ نَوْرُ الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مُعْجَزُ الْأَدْعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
إِنَّكَ مَدَدُ عَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ مَقْصُودُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
لَكَ رُوحِي فِي دَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
لَكَ عَيْنِي فِي دَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
كُلَّمَا لَكَ بِنْدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هَذَا اقْوَلُ غُلَامِكَ عَشِقِي

مِنْهُ يَا مُصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی  
 اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی  
 مجھ گنتیں جس کے آگے سمجھی مشعلیں  
 جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات  
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل  
 ملک کو نین میں انبیاء تاجدار  
 جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی  
 کو ان دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے  
 جس کی دو بوندیں کوثر و سبیل  
 لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے  
 کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے  
 انبیاء سے کروں عرض کیوں مالک  
 سالے اچھوں سے اچھا سمجھتے جسے  
 سالے اونچوں سے اونچا سمجھتے جسے  
 جس نے مردہ دلوں کو دی غمراہ  
 غمزدوں کو رضا مردہ دیکھے کہ ہے

سب سے بالا والا ہمارا نبی  
 دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی  
 شمع لے کر وہ آیا ہمارا نبی  
 ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی  
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی  
 ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی  
 دینے والا ہے سچا ہمارا نبی  
 ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی  
 ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی  
 پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی  
 کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی  
 ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی  
 ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی  
 ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
 بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ



## مناجاتِ بدرگاہِ قاضی الحاجات

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو  
یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو  
یا الہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات  
یا الہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر  
یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے  
یا الہی سر دہری پر ہو جب خورشید محشر  
یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکس بدن  
یا الہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں  
یا الہی جب بہیں آنکھیں حسابِ قبر میں  
یا الہی جب حسابِ خندہ بجائے لائے  
یا الہی رنگ لائیں جب مری بیاباں  
یا الہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط  
یا الہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے  
یا الہی جو دُعا نے نیک میں تجھ سے کر دیں  
یا الہی جب رخصتا خواب گراں سے سر اٹھائے  
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

نور ربِّ العالی خاتم الانبیاء  
واسطہ آپ کو آل اطہار کا  
اب تو مجھ کو مدینے بلا لیجیو  
لہ میری بھی سن التجب لیجیو



# چند خوب نعتوں کے گلزار



مولانا الحاج محمد تاج محمد ضیاء القادری

## کتاب شری شانِ اہلبیت

شانِ میلاد	شانِ اولیاء	شانِ صحابہ
یادِ مدینہ	فیضانِ مدینہ	محفلِ میلاد
یا حبیبؐ	کرمِ یا رسول اللہؐ	کرمِ یا محمدؐ
شانِ غوثِ اعظمؒ	یادِ محبوبؐ	یادِ مصطفیٰؐ
جشنِ معراج	شانِ دانگنجِ بخش	انوار کی بات

مکتبہ غوثیہ رضویہ

محمود پریس روڈ دوکان نمبر 4 جی بی روڈ شاہدہ اسٹیشن لاہور